29 اکتوبر 2026ء (متوقع اسلامی تاریخ: 18 جمادی الاولیٰ 1448ھ)

کو ہند بھر میں دعوتِ اسلامی انڈیا کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

شوقِ عِلْمِ حدیث

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... نیک لوگوں کا ایک وَصف — صفحہ: 3

✿... حدیث کسے کہتے ہیں؟ — صفحہ: 7

✿... حدیثِ پاک کے لئے سفر کی فضیلت — صفحہ: 10

✿... دعوتِ اسلامی اور خدمتِ حدیث — صفحہ: 18

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الله وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبَتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: مَا مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّيْ عَلَيَّ صَلَاةً اِلَّا عَرَجَ بِهَا مَلَكٌ حَتّٰى يَجِيْءَ بِهَا وَجْهَ الرَّحْمٰنِ عَزَّوَجَلَّ فَيَقُوْلُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ: اِذْهَبُوْا بِهَا اِلٰى قَبْرِ عَبْدِيْ تَسْتَغْفِرُ لِقَائِلِهَا وَتَقَرُّ بِهَا عَيْنُهٗ۔ (1)

ترجمہ: جب کوئی بندہ مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا ہے تو فرشتہ اس دُرُود شریف کو لے کر اوپر جاتا ہے اور اللہ پاک کی بارگاہ میں پہنچاتا ہے تو اللہ پاک فرماتا ہے: اس دُرُود کو میرے بندے کی قبر

1... مسند فردوس، جلد: 4، صفحہ: 10، حدیث: 6026۔

میں لے جاؤ یہ دُرُود اپنے پڑھنے والے کے لئے استغفار کرتا رہے گا اور اس (خاص بندے) کی آنکھیں ٹھنڈی ہوتی رہیں گی۔

اے مدینے کے تاجدار سلام | اے غریبوں کے غمگُسار سلام
میری بگڑی بنانے والے پر | بھیج اے میرے کردِگار سلام

(ذوقِ نعت، صفحہ:170 ملتقطاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ہجری کیلنڈر کے مطابق 5 واں اسلامی مہینا جُمادَی الْاُولیٰ جاری و ساری ہے، 17 جمادَی الْاُولیٰ کو امام اِبْنِ امام، عالِم اِبْنِ عالِم، مفتی اِبْنِ مفتی، وَلی اِبْنِ وَلی یعنی شہزادۂ اعلیٰ حضرت، جانشینِ اعلیٰ حضرت شاہ **حامِد رضا خان** رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا عرسِ پاک ہوتا ہے اور 19 جُمادَی الْاُولیٰ کو اپنے وقت کے بہت بڑے اِمام، عظیم مُحدِّث، مُفَسِّر، عَالِم، قارِی، مفتی،

1…جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

بہت بڑے عاشِقِ رسول، وَلِیِّ کامِل امام **عَبْدُالرَّحْمٰن جَلَالُ الدِّیْن سُیُوطی شَافعی** رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کا عُرسِ پاک ہوتا ہے۔

ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے ان بزرگوں کو یاد بھی رکھیں، ان کے اَیَّام آئیں تو خصوصیت کے ساتھ ان کا ذِکْرِ خیر بھی کریں اور ان کے لئے ایصالِ ثواب کا اہتمام بھی کِیا کریں۔ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اگر ہم اپنے بزرگوں کو خُوشحالی میں یاد رکھیں گے، اگر خدانخواستہ زندگی میں کوئی بُرا وقت آگیا تو اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! مشکل گھڑی میں ان بزرگوں کا روحانی فیضان نصیب ہو گا۔(1)

نیک لوگوں کا ایک وَصْف

قرآنِ کریم میں نیک لوگوں کے اَوْصاف میں ایک وَصْف یہ بھی بیان ہوا ہے کہ جو نیک لوگ ہوتے ہیں، وہ اپنے سے پہلے گزرے ہوئے بزرگوں، نیک لوگوں اور اَہْلِ ایمان کو یاد بھی رکھتے ہیں اور ان کے لئے دُعائیں بھی کرتے ہیں۔ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

وَالَّذِیْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ (پارہ:28، سورۂ حشر:10)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: اور ان کے بعد آنے والے عرض کرتے ہیں: اے ہمارے ربّ! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے

سُبْحٰنَ الله! معلوم ہوا؛ صحابۂ کرام، اَہْلِ بیتِ اطہار رَضِیَ اللّٰہُ عنہم اور اپنے سے پہلے گزرے ہوئے اَہْلِ ایمان کے حق میں دُعا کرنا، ان کے لئے ختمِ پاک اور فاتحہ وغیرہ کا اِہتمام کرنا جائِز اور اچھا عَمَل ہے کہ اس میں ان بزرگوں کے لئے دُعا ہوتی ہے۔(2)

1... فتاویٰ رضویہ، جلد:26، صفحہ:591 مفہوماً۔
2... نور العرفان، پارہ:28، سورۂ حشر، زیرِ آیت:10، صفحہ:873 بتغیر قلیل۔

نیک لوگوں کو خُوش کرنے کا طریقہ

صحابیِ رسول حضرت اَنس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں...!! ہم اپنے فوت شُدگان کے لئے صدقہ کرتے ہیں، ان کی طرف سے حج کرتے ہیں، کیا یہ انہیں پہنچتا ہے؟ فرمایا: **ہاں! یہ انہیں پہنچتا ہے اور وہ اس (ایصالِ ثواب) پر اسی طرح خوش ہوتے ہیں، جیسے تم (زندہ لوگ) تحفہ ملنے پر خوش ہوتے ہو۔**[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** جب ہمیں کوئی تحفہ دیتا ہے تو ہمیں کتنی خوشی ہوتی ہے، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ایسی ہی خوشی فوت شُدہ کو اس وقت ہوتی ہے، جب انہیں ایصالِ ثواب کا تحفہ پیش کیا جاتا ہے۔ یہ کتنی پیاری بات ہے، اب ذرا تَصَوُّر باندھیے! ❁ ہم صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو ایصالِ ثواب کرتے ہیں ❁ اَوْلیائے کرام کو اِیصالِ ثواب کے نذرانے بھیجتے ہیں ❁ حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی گیارہویں کرتے ہیں ❁ خواجہ حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی نیاز بنا کر لوگوں میں تقسیم کرکے اس کا ثواب انہیں پہنچاتے ہیں ❁ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی خِدمت میں ثواب پیش کرتے ہیں ❁ ان کے شہزادوں کی خِدمت میں پیش کرتے ہیں ❁ حفّاظ، قارِی، مُحدِّث، مُفَسِّر، وغیرہا علمائے امت کی بارگاہ میں نذر کرتے ہیں، اس پر یہ بزرگ کتنے خوش ہوتے ہوں گے۔ اور یہ ہمارا ایمان اور یقین ہے کہ جس سے ❁ صحابۂ کرام ❁ اَہْلِ بیتِ اطہار ❁ اَوْلیائے کرام خُوش ہو جائیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کے وارے ہی نیارے ہو جائیں گے۔

1... عمدۃ القاری، کتاب الوضوء، جلد:2، صفحہ:599، زیرِ حدیث:216۔

اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق عطا فرمائے۔ اپنے بزرگوں، اللہ کے نیک بندوں کو یاد کرنے، انہیں یاد رکھنے، ان کی سیرت اور اَوْصاف پڑھنے اور انہیں خُوب خُوب اِیصالِ ثواب کرتے رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

امام سُیُوطِی اور شوقِ علمِ حدیث

پیارے اسلامی بھائیو! امام جلالُ الدِّین سُیُوطِی شافعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ وہ بلند رُتبہ شخصیت ہیں، جنہیں خواب میں نہیں بلکہ جاگتے ہوئے 77 مرتبہ پیارے آقا، رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دیدار نصیب ہوا۔ (1)

فنا تھے عشقِ سرور میں وہ اس درجہ کہ کثرت سے
نظر سے صاف کر لیتے زیارت تھے جلالُ الدِّین
کئی کرتے ہیں خوابوں میں نظارے پیارے آقا کے
جو سر کی آنکھ سے کرلیں زیارت! تھے جلالُ الدِّین

آپ کے پاکیزہ اَوْصاف میں سے ایک اَہَم وَصْف یہ بھی ہے کہ آپ کو پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی حدیثیں پڑھنے کا بہت ہی شوق تھا۔ آپ نے حدیثِ پاک کی بہت ساری کتابیں بھی لکھی ہیں اور حدیثیں زبانی یاد بھی کیا کرتے تھے۔ فرماتے ہیں: مجھے رُوئے زمین پر 2 لاکھ حدیثیں مُیَسَّر آئیں، میں نے وہ ساری کی ساری یاد کرلیں، اگر مزید ملتیں تو وہ بھی یاد کرلیتا۔ (2)

1...بَھْجَۃُ الْعَابِدِین، صفحہ:153۔
2...اَلْکَوَاکِبُ السَّائِرَہ، جز:1، صفحہ:229۔

کلامِ مصطفےٰ سے اس قدر تھی انسیت اُن کو
جو پڑھتے یاد کر لیتے روایت تھے جلالُ الدِّین

سُبْحٰنَ الله! **پیارے اسلامی بھائیو!** اندازہ لگائیے! یہ کتنی محنت کا کام ہے، حدیثیں، ان کے رَاوِیوں کے نام، پھر ہر ہر راوی سے متعلق معلومات حاصِل کرنا، کون سا راوِی ضعیف ہے، کون سا صحیح ہے وغیرہ کی جانچ پڑتال کرنا، امام سُیُوطِی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کو ان ساری تفصیلات کے ساتھ 2 لاکھ حدیثیں زبانی یاد تھیں اور شوق دیکھئے! فرماتے ہیں: اگر مزید حدیثیں مل جاتیں تو میں وہ بھی یاد کرلیتا۔ امام سُیُوطِی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کو اس شوق اور محنت کا صلہ کیا ملا؟ سنیئے!

بارگاہِ رسالت سے لقب عطا ہوا

امام سُیُوطِی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کی ایک کتاب ہے: جَمْعُ الْجَوامِع۔ اس کتاب میں امام سُیُوطِی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اَحادِیث جمع فرمائی ہیں۔ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ مجھے خواب میں پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی تو میں نے اپنی کتاب جَمْعُ الْجَوامِع کا ذِکْر کیا اور عرض کیا: یارسولَ الله صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کیا میں اس کتاب میں سے کچھ پڑھ کر سُناؤں؟ پیارے آقا، سردارِ انبیا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: سُناؤ! اے شَیْخُ الْحَدِیث...!

امام سُیُوطِی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: پیارے آقا، دوجہاں کے داتا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مجھے شَیْخُ الْحَدِیث فرمانا، یہ ایسی بشارت ہے، جو میرے نزدیک دُنیا اور جو کچھ دُنیا میں ہے، اس سب سے بڑھ کر ہے۔ (1)

لقب سچّا ملا سرکار سے شیخُ الحَدِیث ان کو
بڑے ہی ذِی شرف اور باسعادت تھے جلالُ الدِّین

1...اَلنُّوْرُ السَّافِر، صفحہ: 91۔

حدیث کسے کہتے ہیں؟

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے امام سُیُوطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی...!! اللہ پاک ہمیں بھی حدیثیں پڑھنے، لکھنے، سمجھنے اور یاد کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ حدیث پاک کیا ہے؟ ❁ ہمارے پیارے آقا، مَحْبُوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زبانِ مُبارَک سے نکلے ہوئے پیارے پیارے بابرکت الفاظ ❁ اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے افعال کو حدیث کہتے ہیں ❁ یونہی وہ کام جو آپ کی موجودگی میں ہوا مگر آپ نے اس سے منع نہ فرمایا اسے حدیثِ تقریری کہا جاتا ہے۔[1]

اعلیٰ حضرت اِمامِ اہلسنّت اِمام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: ❁ جو شخص حدیث پاک کا مُنْکِر ہے وہ نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مُنْکِر ہے ❁ جو نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مُنْکِر ہے وہ قرآنِ کریم کا مُنْکِر ہے ❁ جو قرآنِ کریم کا مُنْکِر ہے وہ اللہ پاک کا مُنْکِر ہے ❁ جو اللہ پاک کا مُنْکِر ہے وہ صَرِیح مُرْتَد و کافِر ہے۔[2]

علامہ محمد بن حسین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جتنے بھی قرآنی احکام ہیں وہ حدیثِ پاک کے بغیر سمجھ نہیں آسکتے۔[3] مثلاً عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام قرآنِ کریم میں نماز پڑھنے کا حکم موجود ہے لیکن ❁ پڑھنی کیسے ہے؟ ❁ اس کی شرائط کتنی ہیں؟ ❁ فرائض کیا ہیں؟ ❁ واجبات کون کون سے ہیں؟ ❁ ارکان کی ادائیگی کیسے کرنی ہے؟ ❁ کس رکن میں کیا پڑھنا ہے؟ اس سب کی تفصیل ہمیں پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی احادیث مبارکہ ہی سے ملتی ہے۔

1... مقدمۃ الشیخ، صفحہ: 18، 19 ملخصاً۔
2... فتاویٰ رضویہ، جلد: 14، صفحہ: 312۔
3... الشریعہ للآجری، باب التحذیر من طوائف یعارضون... الخ، جز: 1، صفحہ: 53۔

عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام یونہی قرآنِ کریم میں زکوٰۃ دینے کا حکم دیا گیا ہے مگر ❁ کتنی دینی ہے؟ ❁ کب دینی ہے؟ اس سب کی تفصیل ہمیں احادیث مبارکہ سے ملتی ہے۔ مزید فرماتے ہیں: جو کہے میں قرآن کریم کو حدیث مبارکہ کے بغیر سمجھ لوں وہ مُلْحِد (یعنی بے دین) ہے۔ [1]

احادیث پڑھنے کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! اَحادیث کا ایک ایک لفظ عِلْم و حِکمت کا سمندر ہے، ان لفظوں میں قیامت تک آنے والوں کے لئے روشنی ہے، نُور ہے، ہدایت ہے۔ مگر افسوس! اب اَحادیث پڑھنے کا شوق کم سے کم ہوتا جارہا ہے۔

پہلے کے مسلمان حدیثیں پڑھنے کے بہت شوقین تھے، ان بلند رُتبہ لوگوں کو اگر خبر مِل جاتی کہ فُلاں جگہ ایک شخص ہے جو ایک حدیث جانتا ہے تو یہ صِرْف ایک حدیث سننے کی خاطِر گھر بار چھوڑتے، کاروبار بند کرتے اور ہزاروں کلو میٹر کا سَفَر طے کر کے صِرْف ایک حدیث پڑھنے چلے جایا کرتے تھے۔ امام سُیُوطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: حضرت اَبُو عبّاس مُسْتَغْفِری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو خبر ملی کہ مِصْر میں حضرت ابو حامِد مِصْرِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ **حدیثِ خالِد بن وَلِید** روایت کرتے ہیں تو آپ نے گھر بار چھوڑا، حدیثِ خالِد بن وَلِید سننے کے لئے مِصْر پہنچے، حضرت ابو حامِد مِصْرِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں گئے، حدیث سنانے کا عرض کیا تو آپ نے فرمایا: پہلے ایک سال کے روزے رکھو، پھر سُناؤں گا۔ حضرت ابو عبّاس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو حدیث سننے کا اتنا شوق تھا کہ آپ نے پورے سال کے روزے رکھے، پھر حاضر ہوئے اور **حدیثِ خالِد بن وَلِید** سننے کی سعادت حاصِل کی۔ [2]

1... الشریعہ للآجری، باب التحذیر من طوائف یعارضون...الخ، جز:1، صفحہ:53۔
2... جمع الجوامع، جلد:14، صفحہ:352، حدیث:10953۔

مغفرت کا ایک سبب

سُبْحٰنَ الله! یہ تھے پہلے کے مسلمان...!! انہیں حدیثیں پڑھنے، سننے کا کتنا شوق ہوتا تھا...!! آج کل تو بس **کھاؤ، پیو اور جان بناؤ** کا شوق رہ گیا ہے۔ اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے۔ حضرت زکریا بن عَدِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: حضرت عبد اللہ بن مُبارَک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی وفات کے بعد میں نے انہیں خواب میں دیکھ کر پوچھا: **مَافَعَلَ اللّٰهُ بِكَ** اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ آپ نے جواب دیا: طَلَبِ حدیث کے لئے سَفَر کے سبب اللہ پاک نے میری مغفرت فرمادی۔[1]

سُبْحٰنَ الله! کیا شان ہے...!! پتا چلا: حدیثِ پاک سیکھنے کے لئے سَفَر کرنا بہت بڑی نیکی ہے، ایسی باکمال نیکی ہے جو بخشش کا ذریعہ بن جاتی ہے۔

قرآنِ پاک میں مُحَدِّثین کا تذکرہ

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآىٕفَةٌ لِّیَتَفَقَّهُوْا فِی الدِّیْنِ وَ لِیُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْۤا اِلَیْهِمْ لَعَلَّهُمْ یَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ (پارہ:11، سورۂ توبہ:122)	تَرجَمۂ کنزُ العِرفان: تو ان میں ہر گروہ میں سے ایک جماعت کیوں نہیں نکل جاتی تاکہ وہ دین میں سمجھ بوجھ حاصل کریں اور جب اِن کی طرف واپس آئیں تو وہ اِنہیں ڈرائیں تاکہ یہ ڈر جائیں۔

حضرت حمّاد بن زید رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ جو بہت بڑے عالِم تھے، آپ فرماتے ہیں: اس آیتِ کریمہ میں مُحَدِّثین کا ذِکر ہے،[2] یعنی یہ فرمایا گیا ہے کہ ایک گروہ کو چاہئے کہ وہ گھروں سے

1...شرف اصحاب الحدیث، باب ذکر مارآہ الصالحون...الخ، جز:3، صفحہ:108، رقم:241۔
2...معرفۃ علوم الحدیث للحاکم، صفحہ:171، رقم:48 بتصرف۔

نکلے، عُلَمائے کرام کی خِدمت میں پہنچیں، وہاں جاکر حدیثیں سیکھیں، پھر واپس آکر اپنے شہر والوں، قبیلے والوں، محلے والوں اور گھر والوں کو وہ حدیثیں سکھایا کریں۔

کاش! ہمیں بھی حدیثیں پڑھنے، سُننے، سیکھنے اور سمجھنے کا شوق نصیب ہو جائے۔

حدیثِ پاک کے لئے سفر کی فضیلت

صحابیِ رسول ہیں: حضرت ابو دَرْداء رَضِیَ اللہُ عنہ۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے وِصالِ ظاہری کے بعد آپ دِمَشْق چلے گئے تھے، وہیں لوگوں کو عِلْمِ دِین سکھایا کرتے تھے، حدیثیں سُنایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ دِمَشْق کی جامع مسجد میں تشریف فرما تھے۔ اتنے میں ایک شخص حاضِر ہوا، عرض کیا: عالی جاہ! مجھے خبر ملی ہے کہ آپ محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی ایک حدیثِ پاک بیان کرتے ہیں، میں آپ سے وہ حدیثِ پاک سیکھنے کے لئے مدینۂ پاک سے یہاں دمشق آیا ہوں۔ حضرت ابو داردا رَضِیَ اللہُ عنہ نے پوچھا: تم کسی اَور کام سے تو نہیں آئے؟ کہا: نہیں۔ پوچھا: ساتھ میں تجارت وغیرہ کی نِیّت تو نہیں ہے؟ عرض کیا: نہیں۔ میں گھر سے صِرْف وصِرْف یہ حدیثِ پاک ہی سیکھنے کے لئے آیا ہوں۔

اللہُ اکبر! غور کرنے کی بات ہے، پہلے دَور میں پیدل یا اُونٹ، گھوڑوں وغیرہ پر سَفَر ہوتے تھے، نہ کاریں تھی، نہ بسیں، نہ جہاز...!! مدینۂ پاک سے دِمشق کا پیدل سَفَر کتنا ہے؟ 2 ہزار 6 سو 32 کلومیٹر۔ ان صاحِب نے اتنا لمبا سَفَر کیا، گھر بار چھوڑا، بال بچوں سے جُدائی اختیار کی، سَفَر کے اخراجات بھی برداشت کئے اور مشکلات بھی اُٹھائیں، یہ سب کچھ کس لئے کیا؟ صِرْف ایک حدیثِ پاک سیکھنے کے لئے۔ بعض دفعہ ہم دُور کا سَفَر کرتے ہیں تو دو چار کام ساتھ

سوچ لیتے ہیں کہ چلو! جاتو رہا ہی ہوں، ساتھ میں یہ دو کام بھی کر لُوں گا۔ ان کا جذبہ دیکھئے! اتنا لمبا سفر کرنے میں اور کوئی بھی نیّت نہیں ہے، صِرف ایک حدیث شریف ہی سیکھنی ہے۔ سُبْحٰنَ اللہ!

جب حضرت ابو درداء رَضِیَ اللہُ عنہ نے ان کا یہ جذبہ دیکھا تو وہ جو حدیثِ پاک سیکھنے آئے تھے، وہ سکھانے سے پہلے آپ نے انہیں ایک اَور حدیثِ پاک سُنائی، فرمایا: میں نے رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سُنا: جو عِلْم سیکھنے کے لئے کسی راستے پر چلا تو ❁ اللہ پاک اسے جنّت کے راستے پر چلا دے گا ❁ فرشتے اس کے رستے میں اپنے پَر بچھاتے ہیں ❁ بے شک عالِم کی فضیلت عبادت گزار پر ایسی ہے جیسی چودھویں کے چاند کی فضیلت ستاروں پر ہوتی ہے ❁ عالِم کے لئے زمین و آسمان کی تمام مخلوق یہاں تک کہ پانی میں مچھلیاں بھی دُعائے مغفرت کرتی ہیں ❁ بیشک عُلَما انبیائے کرام کے وارِث ہیں اور انبیائے کرام علیہمُ السَّلَام وراثت میں دِرْہَم و دِینار یعنی مال و دولت وغیرہا نہیں چھوڑتے، وہ تو عِلْم کا وارِث بناتے ہیں، جس نے عِلْمِ دِین سیکھا، اُس نے وراثتِ انبیاء سے بڑا حصّہ حاصِل کر لیا۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! گویا حضرت ابو درداء رَضِیَ اللہُ عنہ اُس نیک شخص کو یہ بتا رہے تھے: اے حدیثِ پاک کی طلب میں سَفَر کرنے والے! یہ مت سمجھنا کہ تمہارا یہ سَفَر کسی چھوٹے مقصد کے لئے ہے، نہیں! نہیں...!! تم نے بڑی فضیلت والا کام کیا ہے، جو بندہ یہ سَفَر کرتا ہے، حدیثِ پاک سیکھنے کے لئے نکلتا ہے، اللہ پاک اس کے لئے جنّت کا راستہ آسان فرما دیتا ہے، فرشتے اس کی عزّت کی خاطِر اپنے پَر بچھاتے ہیں اور زمین و آسمان کی تمام مخلوق اس کے حق میں دُعائیں کرتی ہے۔

احادیث سیکھنے کے مزید فضائل سنیئے!

1... ابو داود، کتاب العلم، باب الحث علی طلب العلم، صفحہ:578، حدیث:3641۔

احادیث سیکھنے کے فضائل

❁ آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے میری اُمّت تک ایک حدیث پہنچائی، جس کے ذریعے سُنّت قائِم کی جائے یا بدعت کی جڑ کاٹی جائے، اس بندے کے لئے جنّت ہے[1] ❁ حضرت براء بن عازب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، مصطفےٰ جانِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے دو حدیثیں سیکھیں تاکہ ان سے خود فائدہ اُٹھائے یا دوسروں کو سکھائے تاکہ آگے سیکھنے والا اُن سے فائدہ اُٹھائے، اس کا یہ عمل 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے[2]

احادیث سیکھنے کی برکت سے بخشش ہوگئی

ایک بزرگ تھے: حضرت ابو ہمام رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ۔ آپ کے وِصال کے بعد کسی نے آپ کو خواب میں دیکھا، آپ کے سر پر بہت سارے فانوس لٹک رہے تھے۔ پوچھا: اے ابو ہمام! یہ فانوس کیسے ہیں؟ آپ نے ایک ایک فانوس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: یہ فانوس حدیثِ شفاعت کی برکت سے ملا ہے ❁ یہ فانوس حوضِ کوثر والی حدیث کی برکت سے ملا ہے ❁ یہ فانوس فُلاں حدیث کی برکت سے عطا کیا گیا ہے۔[3]

سُبْحٰنَ اللہ! پتا چلا؛ صِرف ایک حدیثِ پاک سیکھ لینا بھی بڑی سعادت کی بات ہے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! روزِ قیامت ایک ایک حدیث کا الگ الگ اجر عطا کیا جائے گا۔

1... حلیۃ الاولیا، جلد:10، صفحہ:45، حدیث:14466۔
2... کنز العمال، کتاب العلم، جز:10، جلد:5، صفحہ:71، حدیث:28845۔
3... شرح الصدور، الباب الخامس والاربعون...الخ، صفحہ:199۔

اللہ پاک اسے تروتازہ رکھے

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **اللہ پاک اُس شخص کو تروتازہ رکھے، جو ہم سے کوئی حدیث سُنے، اسے یاد کرے اور دوسروں تک پہنچائے۔**[1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ دُعائے مصطفےٰ ہے، کس کے لئے؟ ہر اس شخص کے لئے جو احادیثِ کریمہ سُنے، یاد کرے اور آگے پہنچائے۔ کیا آپ جانتے ہیں دُعائے مصطفےٰ کی کیا شان ہے؟ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں:

اِجابت کا سہرا عنایت کا جوڑا | دلہن بن کے نکلی دُعائے محمد
اجابت نے جھک کر گلے سے لگایا | بڑھی ناز سے جب دعائے محمد

(حدائقِ بخشش، صفحہ:66)

یاد رکھیے: دُعائے مصطفےٰ ہمیشہ قبول ہی قبول ہے اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُعا دے رہے رہیں کہ جو بندہ میری حدیث سُنے، یاد کرے اور اسے آگے پہنچا دے، اے اللہ پاک! اسے ہمیشہ تروتازہ رکھنا۔

تروتازہ چہرے والوں کی شان

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وُجُوْهٌ یَّوْمَىٕذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾ (پارہ:29، سورۂ قیامۃ:22-23)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: کچھ چہرے اس دن تروتازہ ہوں گے۔ اپنے رب کو دیکھنے والے ہوں گے

1...ترمذی، ابواب العلم، باب ماجاء فی الحث علی تبلیغ السماع، صفحہ:626، حدیث:2656۔

یعنی ❁ وہ قیامت کا 50 ہزار سال کا دِن...!! ❁ وہ سخت گرمی ❁ سخت شدّت اور پیاس کا دِن ❁ انتہائی مشکلات کا دِن ❁ جب نفسی نفسی کا عالَم ہو گا ❁ لوگ اپنے پسینے میں ڈبکیاں لے رہے ہوں گے ❁ اس دِن ایسی شان والے لوگ بھی ہوں گے، جن کے چہرے تروتازہ ہوں گے اور وہ اپنے رَبِّ کریم کا دِیدار کر رہے ہوں گے۔

مشہور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: مَحْبُوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی دُعا کا مطلب یہ ہے کہ اے اللہ پاک! جو میری حدیث سُنے، اسے یاد کرے اور ہُو بہو آگے پہنچائے، اسے دُنیا میں پھلتا پُھولتا رکھ اور قیامت والے دِن ان تروتازہ چہرے والوں میں شامِل فرما جنہیں میدانِ محشر میں تیرا دِیدار نصیب ہو گا۔[1]

آنکھوں کی بینائی لوٹ آئی

ایک بڑے مُحَدِّث ہوئے ہیں: حضرت یعقوب بن سفیان رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ ۔ آپ فرماتے ہیں: میں حدیثیں سیکھا کرتا تھا، ایک مرتبہ احادیث سیکھنے کے لئے سفر پر نکلا، اس دوران میرا زادِ راہ یعنی سفر کا خرچ ختم ہو گیا۔ اب میں نے کیا کِیا کہ ایک مختصر سی نوکری تلاش کی، رات کو میں نوکری کرتا، دِن کے وقت احادیثِ کریمہ سیکھا کرتا تھا۔ ایک بار سردی کا موسم تھا، میں چراغ کی روشنی میں بیٹھا لکھ رہا تھا۔ اچانک میری آنکھوں میں پانی اُتر آیا، میری آنکھوں کی روشنی چلی گئی۔

مجھے اس پر بہت دُکھ ہو رہا تھا، میں اپنے گھر سے دُور ہوں، اتنی مشقت اُٹھا رہا ہوں، مقصد حدیثیں سیکھنا ہے، اب آنکھوں کی روشنی ہی نہیں رہی، اب میں احادیثِ کریمہ کیسے سیکھوں گا؟ اسی دُکھ کی کیفیت میں روتے روتے میری آنکھ لگ گئی۔ اِدھر آنکھ بند ہوئی،

1... مراۃ المناجیح، جلد:1، صفحہ:205 بتصرف۔

قسمت کا ستارہ چمک گیا۔

حال بگڑا ہے تو بیمار کی بن آئی ہے

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم خواب میں تشریف لائے، فرمایا: یعقوب! کیوں روتے ہو؟ عرض کیا: یَارَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! آنکھوں کی روشنی چلی گئی، اب حدیثیں کیسے سیکھوں گا...؟ فرمایا: یعقوب! قریب آؤ! میں قریب ہوا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے میری آنکھوں پر اپنا ہاتھ مبارک رکھ دیا۔ الحمد للہ! جب میں نیند سے جاگا تو آنکھیں روشن ہو چکی تھیں۔ (1)

جن کو سُوئے آسماں پھیلا کے جل تھل بھر دیئے
صدقہ ان ہاتھوں کا پیارے ہم کو بھی درکار ہے

(حدائقِ بخشش، صفحہ:176)

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! آپ نے اپنے ہاتھوں کو اُٹھا کر دعا فرمائی تو اللہ پاک نے بارش نازل فرمادی اور ہر جگہ پانی ہی پانی ہو گیا، اے میرے کریم آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! ہم منگتوں کو بھی ان ہاتھوں کی برکت سے نواز دیجئے۔

اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے بھائی جان مولانا حسن رضا خان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے کیا خوب عشقِ رسول والی بات کی۔ لکھتے ہیں:

کیا مزے کی زندگی ہے زندگی عشاق کی
آنکھیں ان کی جستجو میں دِل میں ارمانِ جمال

(ذوقِ نعت، صفحہ:163)

1... تہذیب التہذیب، جلد:4، صفحہ:442۔

وضاحت: عاشقانِ رسول کی بھی کیا مزے کی زندگی ہے، دل میں رُخِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے دیدار کے ارمان ہیں، آنکھیں ان کی راہ تک رہی ہیں یعنی ہر وقت یادِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم میں ڈوبے ہوئے ہیں۔

کیا شان ہے عاشقانِ حدیث کی...!! ان کی مدد کی جاتی ہے۔ پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم ان پر کرم فرماتے ہیں۔ خاص نظرِ عنایت ہوتی ہے، مشکل میں پھنس جائیں تو محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم خُود کرم بھی فرما دیتے ہیں، خواب میں دیدار سے نواز کر مشکلیں حل بھی کر دیا کرتے ہیں۔

احادِیث سیکھنے کی طرف تَوَجُّہ کیوں نہیں؟

پیارے اسلامی بھائیو! افسوس! اب لوگوں کے دِل سے حدیثِ پاک سیکھنے کا جذبہ کم ہو گیا ہے ❁ کمپیوٹر سیکھنے کا شوق ہے ❁ سائنس سیکھنے کا بہت جذبہ ہے ❁ کیمسٹری سیکھنے کا بڑا شوق ہے ❁ عِلْمِ نفسیات سیکھنے کے لئے اور پتا نہیں کیسے کیسے عُلُوم سیکھنے کے لئے دُور دُور کا سَفَر کرتے ہیں، باہَر ملکوں میں جاتے ہیں، گھر بار چھوڑتے ہیں، ہاسٹل کے اخراجات بھی اُٹھاتے ہیں، لاکھوں روپے خرچ ہوتے ہیں، پھر جب بچہ پڑھ کر واپس آتا ہے تو بڑے فخر سے بتایا جاتا ہے: میرا بیٹا فُلاں ملک سے، فُلاں بڑی یونیورسٹی سے پڑھ کر آیا۔

ٹھیک ہے۔ اگر جائِز دُنیوی عِلْم ہے اور جائِز طریقے سے ہی سیکھا ہے تو شرعًا اس میں حرج نہیں ہے **مگر سب سے عظیم تَرِین جو عِلْم ہے، وہ عِلْمِ قرآن کے بعد عِلْمِ حدیث ہے۔ اس کی طرف ہماری تَوَجُّہ کیوں نہیں ہے؟**

میں حدیث کو معقول سمجھ کر ہی پڑھتا ہوں

ایک بہت بڑے عالِم صاحب تھے، ان کے دورِ طالبِ علمی کا واقعہ ہے۔ ایک مرتبہ

مدرسے میں کوئی فلسفی صاحِب آ پہنچے۔ طلباء کے ساتھ بیٹھنا ہوا۔ تعارُف وغیرہ بھی کیا۔ وہ عالِم صاحِب جو اس وقت طالبِ عِلْم تھے، اُس فلسفی نے اُن سے پوچھا: مولانا! کیا پڑھتے ہو؟ کہا: مشکوٰۃ شریف (یہ حدیثِ پاک کی کِتاب ہے، یعنی میں حدیثیں پڑھتا ہوں)۔

فلسفی صاحِب بولے: نہیں...!! میرا مطلب ہے کہ مَعْقُوْلَات میں کیا پڑھتے ہو (یعنی فلسفے، منطق وغیرہ جو عقلی عُلُوم ہیں، ان سے متعلق کونسی کتاب پڑھتے ہو)؟ انہوں نے بڑا خوبصُورت جواب دیا۔ کہنے لگے: **میں حدیثِ پاک کو مَعْقُول سمجھ کر ہی پڑھتا ہوں۔**

یعنی پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ❁ جن کے عِلْم جیسا عِلْم کسی کا نہیں ہے ❁ جن کی عقل مبارک ساری کائنات کی عقل سے اُونچی ہے، حضرت وہب رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: میں نے 70 آسمانی کتابوں میں پڑھا ہے کہ عقل کو اگر بڑا صحرا تصور کیا جائے تو اس میں سے صِرف ایک ذرّہ تمام مخلوق کو دیا گیا ہے، باقی ساری عقل مَحْبُوب ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عطا کی گئی ہے(1) ❁ مَحْبُوب کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا سینہ مُقَدَّس وہ عظیم سینہ ہے کہ فرماتے ہیں: رَبِّ رحمٰن نے دَستِ قُدرت میرے سینے پر رکھا، اس کی برکت سے کائنات میں جو کچھ ہے، وہ سب کچھ میں نے جان لیا۔(2)

سُبْحٰنَ اللہ! جن کی عقل مُبارک ایسی کامِل و اکمل ہے، جن کا عِلْم مُقَدَّس ایسا بے مثل و بے مثال ہے، بھلا اُن مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ارشادات، اُن کی حدیثوں سے بڑھ کر بھی کوئی معقول بات ہو سکتی ہے؟ نہیں...!! دُنیا کی ساری عقلیں، دُنیا کے سارے عُلُوم، سارے تجربات، سب تحقیقات پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ایک حدیث شریف پر

1...نوادر الاصول، الاصل السادس والمائتان...الخ، جلد:2، صفحہ:63۔

2...ترمذی، کتاب تفسیر القران، باب ومن سورۃ ص، صفحہ:747، حدیث:3235 ملتقطاً۔

قربان ہو جائیں ❁ جیسی بے مثل بات ❁ جیسی باکمال بات ❁ جیسی معقول ترین بات ان مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ہے، ایسی کسی اور کی ہو ہی نہیں سکتی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی اور خدمتِ حدیث

پیارے اسلامی بھائیو! فتنوں کے اس دور میں آپ کی دعوتِ اسلامی الحمدللہ! حدیثِ پاک کی بھی خدمت میں مَصْرُوف ہے، اللہ پاک کے فضل اور اس کے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عطا سے دعوتِ اسلامی نے احادیثِ مصطفےٰ تک رسائی کو آسان بنایا ہے، اگر ہم دِل میں احادیثِ کریمہ پڑھنے کا شوق رکھتے ہیں تو دعوتِ اسلامی کی بَرَکت سے بڑی آسانی کے ساتھ حدیثیں پڑھ بھی سکتے ہیں اور انہیں سمجھ بھی سکتے ہیں ❁ مکتبۃُ المدینہ کی کتاب ہے: **فیضانِ ریاض الصّالحین**۔ اس میں 1896 اَحادیث آسان ترجمہ و تشریح کے ساتھ دَرْج کی گئی ہیں ❁ مکتبۃُ المدینہ کی ایک کتاب ہے: **اَنْوَارُ الْحَدِیث** (اس میں ایمانیات اور نماز، روزہ وغیرہ سے متعلق حدیثیں جمع کی گئی ہیں) ❁ اسی طرح **40 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم**۔ مختصر رِسالہ ہے۔ ❁ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا ایک رِسالہ ہے: **فیضانِ اہلِ بیت**۔ اس میں اہلِ بیتِ اطہار کی شان میں 40 احادیث جمع کی گئی ہیں ❁ اسی طرح ایک رِسالہ ہے: **ہر صحابئ نبی! جنّتی! جنّتی!** اس رِسالے میں صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کی فضیلت پر احادیث اور ان کی شرح لکھی گئی ہے ❁ اربعینِ عطّار قسط نمبر 1 (جس میں مختلف موضوعات پر 40 احادیث مبارکہ بیان کی گئی ہیں) اربعینِ عطّار قسط نمبر 2 (اس میں درودِ پاک کے فضائل و برکات پر 40 احادیث کو جمع کیا گیا ہے) ❁ ایک کتاب: **فیضانِ چہل احادیث ہے**، یہ 40 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور ان کی وضاحت پر مشتمل کتاب ہے ❁ اسی طرح ایک کتاب: **منتخب حدیثیں**۔ 40 حدیثوں کا ترجمہ اور

شرح ہے ❁ اسی طرح ایک کتاب: اربَعِیْنِ حَنَفِیَّہ۔ نماز سے متعلق 40 اَحادیث کا مجموعہ ہے ❁ اسی طرح ایک رِسالہ: **احادیثِ مُبارَکہ کے انوار**۔ یہ رسالہ 30 احادیثِ نبوی اور ان کی مختصر وضاحت پر مشتمل ہے۔

اللہ پاک ہمیں علمِ دین حاصل کرنے کا ذوق و شوق نصیب فرمائے اور اس کے لیے کوشش کرنے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

نیک عمل نمبر 59 کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُنیا و آخرت کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ قرآن و حدیث کی مبارک تعلیمات سیکھنے کیلئے دعوت اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کیجئے شیخِ طریقت امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ "72 نیک اعمال" میں نیک عمل نمبر 59 ہے کہ کیا ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں اول تا آخر شرکت کی؟ پیارے اسلامی بھائیو! ہفتہ وار اجتماع میں شرکت سے علمِ دین حاصل ہوتا ہے نیک لوگوں کی صحبت میسر آتی ہے بہت سی سنتیں سیکھنے کو ملتی ہیں اور دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ آپ سے بھی گزارش ہے کہ دعوت اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں ضرور شرکت فرمایا کریں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حدیث پاک سے متعلق مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! حدیث پاک سے متعلق چند مدنی پھول سننے کی سعادت

حاصل کرتے ہیں۔پہلے 2 فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے:(1)فرمایا:جو شخص دینی معاملات کے متعلق چالیس (40) حدیثیں یاد کرکے میری امت تک پہنچادے گا اللہ پاک (قیامت کے دن) اس کو اس شان کے ساتھ اٹھائے گا کہ وہ فقیہ ہو گا اور میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا اور اسکے لئے گواہی دوں گا۔(مشکاۃ المصابیح، کتاب العلم، الفصل الثالث، ۱/۶۸، حدیث: ۲۵۸)(2)فرمایا: اللہ پاک اسکو تَرو تازہ رکھے جو میری حدیث کو سنے ، یاد رکھے اور دوسروں تک پہنچائے۔(ترمذی، ۴/۲۹۸، حدیث: ۲۶۶۵)☆حدیث حُضورِ اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قول،فِعل، حال اور تقریر کو کہتے ہیں۔ (نزہۃ القاری، ۱/۸۷)☆اس علم کو حاصل کرنا فرض کفایہ ہے اگر ساری امت میں اس کا عالم نہ پایاجائے تو ساری امت گنہگار ہوگی۔(نصاب اصول حدیث مع افادۃ رضویہ،۲۸)☆قرآن مجید کی طرح حدیث رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھی احکام شریعت کا بنیادی ماخذ ہے۔(منتخب حدیثیں، ص۷)☆حدیث کی رہنمائی کے بغیر احکام الٰہی کی تفصیلات جاننا اور آیات قرآنی کا منشاو مراد سمجھنا ممکن نہیں۔(منتخب حدیثیں، ص۷)☆بہت سے قرآنی احکام ایسے ہیں کہ ان کے اجمال کی تفسیر حدیث سے ہوتی ہے۔(منتخب حدیثیں، ص۷)☆قرآن مجید کے بعد احکامِ شریعت کی دلیل بننے میں حدیث ہی کادرجہ ہے۔(منتخب حدیثیں،ص۲۶)☆قرآن مجید و حدیث دونوں ہی دین اسلام کی مرکزی بنیاد اور احکامِ شرع کی مضبوط دلیلیں ہیں۔(منتخب حدیثیں،ص۲۶)

اعلان

حدیث پاک سے متعلق بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴾یاددھانی﴿

دو فرامین مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔ [1] (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار ”أَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِی لَآ إِلٰہَ إِلَّا ھُوَ وَأَتُوبُ إِلَیْہِ“ پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔ [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ

1…کنزالعمال، 80/14، حدیث: 38293

2…مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[4]

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ١٥١ ملخصًا

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ٦٥

3...القول البدیع، الباب الثانی، ص ٢٧٧

4...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ١٤٩

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(1)

﴾6﴿ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔(2)

﴾1﴿ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(3)

---

1 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ۔۔۔ الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 ۔۔۔ مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ ۔۔۔ الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[1]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِیْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

1...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 29 اکتوبر 2026ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

حدیث پاک سے متعلق بقیہ مدنی پھول

بغیر احادیثِ رسول پر ایمان لائے ہوئے نہ کوئی قرآن کے مَعانی و مَطالب کو کماحقہ سمجھ سکتا ہے نہ دین اسلام پر عمل کر سکتا ہے۔(منتخب حدیثیں، ص۳۰) ☆اسلام میں کلام اللہ (قرآن) کے بعد کلامِ رسول (حدیث) کا درجہ ہے۔(مرآۃ المناجیح،۱/۲) ☆ہر انسان پر حضور عَلَیْہِ السَّلَام کی اطاعت فرض ہے اور یہ اطاعت بغیر حدیث و سنت جانے ناممکن ہے۔(مرآۃ المناجیح،۱/۹) ☆احادیث سے انکار کے بعد قرآن پر ایمان کا دعویٰ باطل محض ہے۔(نزہۃ القاری،۱/۶۳) ☆جب تک یہ معلوم نہ ہو جائے کہ یہ واقعی حدیث مبارکہ ہے، اُس وقت تک بیان نہ کریں۔(فیضان فاروق اعظم، ۲/۴۵۱) ☆اللہ پاک کی رحمت بن کر دنیا میں تشریف لانے والے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: جب تک تمہیں یقینی علم نہ ہو میری طرف سے حدیث بیان کرنے سے بچو، جس نے جان بوجھ کر میری طرف جھوٹ منسوب کیا اسے چاہئے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔(ترمذی، کتاب تفسیر القراٰن عن رسول اللہ، باب ماجاء فی الذی یفسر القراٰن برایہ، ۴/۴۳۹، حدیث:۲۹۶۰) ☆SMS کے ذریعے بغیر حوالے کے کوئی بھی حدیث آگے نہ بھیجیں جب تک کسی سنی صحیح العقیدہ مفتی صاحب یا کسی عالم دین سے تصدیق نہ کروالیں۔(فیضان فاروق اعظم، ۲/۴۴۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

علم میں اضافے کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"علم میں اضافے کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔وہ دُعا یہ ہے:

رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا﴿۱۱۴﴾ (پ16،طٰہٰ:114)

ترجمۂ کنزُالعِرفان:اے میرے رب!میرے علم میں اضافہ فرما۔(مدنی پنج سورہ،ص208)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِیْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ(72نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم:(آخرت کے معاملے میں)گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔[(1)]

آیئے!نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے"اچھی اچھی نیتیں"کر لیجئے۔

(1)رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔(2)جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد(یعنی شکر)بجالاؤں گا۔(3)جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔(4)گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔(5)بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہوسکتا ہے(مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے)تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔(7)نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد(مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ)کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا(یعنی

1...جامع صغیر للسیوطی،ص ۳۶۵،حدیث:۵۸۹۷

اعمال کاجائزہ لوں گا)۔(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کارسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹارائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کانشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟(3)ہر نماز سے قبل نَماز کی دعوت دی؟(4)رات میں سورۃُالملک پڑھ یاسُن لی؟(5)ہر نماز کے بعد آیۃُالکُرسی، تسبیح فاطمہ، سُورۃُالاِخلاص پڑھی؟(6)کنزُالاِیمان سے تین آیات یاصِراطُ الجنان سے دوصفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یاسُن لئے؟(7)شَجرے کے اَوراد پڑھے؟(8)313بار دُرُود شریف پڑھے؟(9)آنکھوں کوگناہوں سے بچایا؟(10)کانوں کوگناہوں سے بچایا؟(11)فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟(12)12منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟(13)اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14)غُصّے کا عِلاج کیا؟(15)اپنا جائزہ لیا؟(16)اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17)آپ اور جی کہہ کر بات کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالِغان)میں پڑھا یا پڑھایا؟(19)عِشاکی جماعت سے دوگھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟(20)دوگھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟(21)فجر کے لئے جگایا؟(22)دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟(23)گھر درس ہوا؟(24)مسجد درس دیایاسُنا؟(25)سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟(26)زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)ایک مُشت داڑھی ہے؟(28)گناہ ہونے کی صورت میں فوراًتوبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟(30)مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟(32)ظہر کی سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33)تَہَجُّدیاصلوٰۃُاللَّیل پڑھی؟(34)اوّابین یااِشراق وچاشت پڑھیں؟(35)عصر یاعشاکی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36)12دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37)دوسروں سے مانگ کر چیزیں تواِستعمال نہیں کی؟(38)جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت "دعوت اسلامی کا چینل" دیکھا؟(40)ذاتی دوستی تونہیں کی؟(41)وقت پر قرض ادا کردیا؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ تونہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟(43)صفائی اور سلیقہ کاخیال رکھا؟(44)مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟(45)تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟(46)کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسمِ اللہ پڑھی؟(47)ایریادرس دیا، یاسُنا؟(48)والدین اور پیرومُرشِد کو اِیصالِ ثواب کیا؟(49)اِسراف سے بچے؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟

(51)تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟(52)زبان کے گناہوں سے بچے؟(53)فُضول باتوں سے بچے؟(54) مذاق مسخری،طنز،دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12مرتبہ☆اشارے سے گفتگو12مرتبہ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12مرتبہ

ہفتہ وار9نیک اعمال

(57)اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھا یا سُنا؟(59)ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60)ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61)مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟ (64)علاقائی دورہ کیا؟(65)پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد